السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ آپ کو ہمیشہ رکھے یا اللہ تعالیٰ آپ کی عمر طویل کرے، اس طرح کی دیگر دعائیں شرعاً کیا حیثیت رکھتی ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں کسی کو دعا دینے کے آداب سکھائے ہیں، ان میں سے ایک یہ ہے کہ دعا کرنے میں حد سے تجاوز نہ کیا جائے۔ مذکورہ پہلی دعا اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حد سے تجاوز کرنا ہے کیونکہ دنیا میں دوام اور ہمیشگی محال ہے۔ ہمیشہ رہنا اللہ تعالیٰ کی صفت ہے یہ کسی اور کے لئے نہیں مانگی جا سکتی، ارشاد باری تعالیٰ ہے: ''جو کچھ زمین میں ہے، سب نے فنا ہونا ہے، صرف تمہارے رب کے چہرے کو بقا ہے جو صاحب جلال و عظمت ہے۔''[1]

اللہ تعالیٰ نے اپنے حبیب حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے خطاب فرمایا: ''اے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم! ہم نے آپ سے پہلے کسی آدمی کو بقاء اور دوام نہیں بخشا، اگر آپ فوت ہو جائیں تو کیا یہ لوگ ہمیشہ رہیں گے۔''[2]

ان تصریحات کی وجہ سے کسی کے لئے ہمیشہ رہنے کی دعا نہیں کرنی چاہیے، اسی طرح کسی کو یہ دعا دینا کہ اللہ آپ کو طویل عمر عطا فرمائے، یہ بھی درست نہیں ہے کیونکہ طول و بقا اچھی اور بری دونوں ممکن ہیں۔ وہ انسان انتہائی برا ہے جس کی عمر طویل ہو لیکن کردار انتہائی گندا ہو، اگر اس میں خیر و برکت کے الفاظ کا اضافہ کر دیا جائے تو اس میں چنداں حرج نہیں مثلاً یوں کہا جائے: ''اللہ خیر و برکت کے ساتھ آپ کو طویل عمر عطا فرمائے یا اللہ تعالیٰ آپ کو اپنی اطاعت و فرمانبرداری میں دراز عمر عطا کرے۔''[3] بہر حال کسی کے لئے بھلائی کی دعا کرنی چاہیے، اس کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے لئے ایک فرشتہ مقرر کر دیتا ہے جو اس کے لئے وہی کچھ مانگتا ہے جو یہ دوسرے انسان کے لئے اللہ سے طلب کرتا ہے۔ (واللہ اعلم)

---

[1] الرحمٰن: ۲۶-۲۷۔

[2] الانبیاء: ۳۴۔

[3] ابن ماجہ، الاطعمہ: ۳۳۶۷۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد4۔ صفحہ نمبر:443

محدث فتویٰ